اعمالِ حج ...... مفرد، قارن اور متمتع کیلئے

(مراجعہ: فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن الجبرین حفظہ اللہ)

حج کے اعمال: ہر حاجی کو ایام حج کے دوران اپنے اپنے حج کے اعتبار سے جن جن مناسک حج کو انجام دینا ہے ان کا **مختصر توضیحی خاکہ**

آٹھ (۸) ذوالحجہ سے پہلے حاجی جو کام انجام دیتا ہے

مفرد یعنی صرف حج کی نیت کرنیوالا، قارن یعنی حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کرنیوالا:

۱۔ میقات سے احرام کا باندھنا اور تلبیہ پکارنا، مفرد کا تلبیہ (لَبَّیکَ حَجًّا) ہے اور قارن کا تلبیہ (لَبَّیکَ عُمرَۃً وَحَجًّا ہے)۔ ۲۔ بیت اللہ پہنچنے پر مفرد اور قارن کا طواف قدوم کا کرنا۔

۳۔ طواف قدوم کے بعد اگر حج کی سعی کو پہلے کرنا چاہتا ہے تو کر سکتا ہے اور یاد رکھو کہ یہ طواف اعمال سنت میں سے ہے، واجبات میں سے نہیں، اس لئے افراد اور قران کا حج کرنے والا اگر کوئی حاجی مکہ پہنچنے کے بعد فوراً منیٰ جانا چاہتا ہے تو وہ جا سکتا ہے اور سعی (یعنی صفا اور مروہ کی دوڑ) کو طواف افاضہ کے بعد کرے اور اپنے احرام پر یوم النحر یعنی دس تاریخ تک باقی رہے۔

متمتع یعنی عمرہ کے بعد حج کرنے والا: ۱۔ میقات سے احرام باندھنا اور تلبیہ اس طرح پکارنا (لبیک عمرةً متمتعاً بها الی الحج) ۲۔ طواف قدوم یعنی عمرہ کا طواف کرنا۔ ۳۔ صفا اور مروہ کی دوڑ لگانا۔ ۴۔ سر کے بال چھوٹے کروانا یا سر منڈانا ۵۔ احرام کھول دینا یعنی حلال ہو جانا اور آٹھ تاریخ یعنی یوم الترویہ تک حلال ہی کی حالت میں رہنا۔

آٹھ (۸) ذوالحجہ

مفرد یعنی صرف حج کی نیت کرنے والا، قارن یعنی حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کرنے والا:

منیٰ جانا اور وہاں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں اپنے اپنے وقت پر بغیر جمع کئے پڑھنا، البتہ

ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں قصر یعنی دو، دو رکعت پڑھنا۔

متمتع یعنی عمرہ کے بعد حج کرنے والا: جس جگہ ٹھہرا ہوا ہے وہیں سے احرام باندھ کر منی جانا اور پانچ وقت یعنی ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں بغیر جمع کئے ہوئے اور چار رکعتوں والی کو قصر کرتے ہوئے پڑھنا۔

نو (۹) ذوالحجہ یعنی عرفہ کا دن

مفرد یعنی صرف حج کی نیت کرنے والا، قارن یعنی حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کرنے والا متمتع یعنی عمرہ کے بعد حج کرنے والا:

۱۔ سورج نکلنے کے بعد عرفہ کی طرف چل دینا، وہاں ظہر اور عصر کو جمع تقدیم کر کے ایک اذان اور دو اقامت سے قصر پڑھنا، پھر نماز کے بعد سنت یہ ہے کہ حاجی بہ کثرت اللہ کا ذکر کرے اور اللہ سے دعائیں کرے، نیز سنت یہ بھی ہے کہ دعائیں قبلہ رخ ہو کر کرے، جبل رحمت کی طرف منہ کر کے دعائیں نہ کرے اور سنت یہ بھی ہے کہ نبی ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے دعاء کے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے، حاجی کیلئے عرفہ کے دن کا روزہ رکھنا مکروہ ہے اور یاد رکھو کہ ''وادی عرفہ'' عرفہ میں داخل نہیں ہے، اسلئے وہاں قیام نہ کرنا اور اسی طریقہ سے جبل رحمت پر چڑھنا بھی حاجی کیلئے ضروری نہیں ہے۔

۲۔ سورج غروب ہونے کے بعد بڑے اطمینان اور سکون کے ساتھ مزدلفہ کی طرف روانہ ہو جانا۔

۳۔ جب مزدلفہ پہنچ جائے تو مغرب اور عشاء کو ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ جمع اور قصر پڑھے۔

۴۔ جمرۃ العقبہ یعنی بڑے شیطان کو مارنے کیلئے سات (۷) کنکریاں مزدلفہ سے چن لیں، اگر کنکریوں کو بجائے مزدلفہ کے منی سے چنا ہے تو بھی کوئی حرج نہیں جائز ہے، البتہ کنکریوں کی مقدار چنے کے دانے اور بندوق کے چھروں کے جیسا ہونا چاہئے، یعنی مصری دال (فول) کے جیسی ہونا چاہئے۔

۵۔ حاجی مزدلفہ میں رات گزارے اور نماز فجر اول وقت میں ادا کرے، نماز کے بعد بہ کثرت ذکر و اذکار اور دعائیں کرے اور مستحب ہے کہ المشعر الحرام کے پاس ٹھہر کر بہ کثرت دعائیں کرے یہاں تک کہ صبح کی سفیدی نمودار ہو جائے، ضعیف و ناتواں لوگ آدھی رات کے بعد مزدلفہ سے منی کیلئے جا سکتے ہیں۔

دس (۱۰) ذوالحجہ

مفرد یعنی صرف حج کی نیت کرنے والا: سورج کی روشنی میں چمک آنے سے پہلے پہلے منی کی طرف چل پڑنا
۱۔ منی پہنچ کر جمرۃ العقبہ کو سات (۷) کنکریاں مارنا، ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہنا۔
۲۔ سر کے بال منڈانا یا چھوٹے کرانا، منڈانا افضل ہے، عورت اپنی انگلی کے ایک پور کی مقدار میں اپنے سر کے بال کتر لے گی۔ ۳۔ اب احرام کھول دے، اور اپنے سلے ہوئے کپڑے پہن لے، اس کو چھوٹا حلال یعنی "التحلل الاصغر" کہتے ہیں۔ ۴۔ طواف افاضہ کرنا، یعنی حج کا طواف کرنا، اسے گیارہ (۱۱) تاریخ تک یا بارہ (۱۲) تاریخ تک مؤخر کرنا جائز ہے یا پھر اسے طواف وداع کے ساتھ ادا کرے، اسے "التحلل الاکبر" یعنی بڑا حلال کہتے ہیں۔ ۵۔ طواف افاضہ کے بعد سعی کرے، اگر طواف قدوم کے ساتھ اس نے سعی نہیں کی تھی۔

قارن یعنی حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کرنے والا: سورج کی روشنی میں چمک آنے سے پہلے پہلے منی کی طرف کوچ کر جانا ۱۔ منی پہنچ کر جمرۃ العقبہ کو سات (۷) کنکریاں مارنا، ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہنا۔
۲۔ قربانی کے جانور (الھدی) کو ذبح کرنا، حرم کے باشندگان اس سے مستثنی ہیں، ان پر قربانی نہیں ہے۔
۳۔ سر کے بال منڈانا یا چھوٹے کرانا، منڈانا افضل ہے، عورت اپنے سر کے بال میں سے اپنی انگلی کے ایک پور کی مقدار میں اپنے سر کے بال کتر لے گی۔ ۴۔ احرام کھول دینا اور اپنے سلے ہوئے کپڑے پہن لے، اس کو چھوٹا حلال یعنی "التحلل الاصغر" کہتے ہیں۔ ۵۔ طواف افاضہ کرنا، یعنی حج کا طواف کرنا، اسے گیارہ (۱۱) تاریخ یا بارہ (۱۲) تاریخ تک مؤخر کرنا جائز ہے یا پھر طواف وداع کے ساتھ ادا کیا جائے، اسے "التحلل الاکبر" یعنی بڑا حلال کہتے ہیں۔ ۶۔ طواف افاضہ کے بعد سعی کرے، اگر طواف قدوم کے ساتھ اس نے سعی نہیں کی تھی۔

متمتع یعنی عمرہ کے بعد حج کرنے والا: سورج کی روشنی میں چمک آنے سے پہلے پہلے منی کی طرف روانا ہو جانا ۱۔ جمرۃ العقبہ پر ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے ہوئے سات کنکریاں مارنا۔ ۲۔ قربانی کا جانور ذبح کرنا، حرم کے باشندگان اس سے مستثنی ہیں، ان پر قربانی نہیں ہے۔ ۳۔ سر کے بال منڈانا یا اُن کو چھوٹے کرانا لیکن منڈانا افضل ہے اور عورت اپنے سر کے بالوں میں سے اپنی انگلی کے پور کے برابر بال کاٹ لے گی ۴۔ احرام

کھول دے اور سلے ہوئے کپڑے پہن لے، یہ ''التحلل الاصغر'' کہلاتا ہے۔۵۔ طواف افاضہ کرنا، اس طواف کو، گیارہ (۱۱) یا بارہ (۱۲) تاریخ تک مؤخر کرنا جائز ہے یا پھر طواف وداع کے ساتھ اسے ادا کرے، طواف افاضہ کے بعد تحلل اکبر اسے حاصل ہوگیا۔۶۔ سعی کرنا اور اسے بھی طواف افاضہ کی طرح مؤخر کرنا جائز ہے۔

گیارہ (۱۱) ذوالحجہ

مفرد یعنی صرف حج کی نیت کرنے والا، قارن یعنی حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کرنے والا متمتع یعنی عمرہ کے بعد حج کرنے والا: ۱۔ گیارہ تاریخ کی رات منیٰ میں گزارنا۔

۲۔ زوال کے بعد تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں مارنا، پہلے چھوٹے کو پھر بیچ والے کو اس کے بعد بڑے کو اسی ترتیب سے تینوں کو کنکریاں مارنا، صرف چھوٹے اور بیچ والے کو مارنے کے بعد وہاں ٹھہر کر دعا کرنی ہے

بارہ (۱۲) ذوالحجہ

۱۔ بارہ (۱۲) تاریخ کی رات کو منیٰ میں گزارنا۔ ۲۔ تینوں جمرات کو سورج ڈھلنے کے بعد سات سات کنکریاں مارنا، ابتداء چھوٹے جمرہ سے کرنا پھر بیچ والا اس کے بعد بڑے جمرہ کو مارنا، صرف چھوٹے اور بیچ والے کو مارنے کے بعد کھڑے ہوکر دعا کرنا، اب حاجی کیلئے تعجیل یعنی جلدی کرنا جائز ہے، تو اسے سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے منیٰ سے نکل جانا ہے اور پھر مکہ سے روانہ ہونے سے پہلے پہلے طواف وداع کرنا ہے۔

تیرہ (۱۳) ذوالحجہ

۱۔ تیرہ تاریخ کی رات منیٰ میں گزارنا۔۲۔ سورج ڈھلنے کے بعد تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں مارنا، پہلے چھوٹے کو، پھر بیچ والے کو، اس کے بعد بڑے شیطان کو، چھوٹے اور بیچ والے کو مارنے کے بعد ٹھہر کر دعا کرنا۔۳۔ منیٰ چھوڑ کر مکہ چلے جانا اور مکہ سے جاتے وقت طواف وداع کرنا، البتہ حیض اور نفاس والی عورت پر طواف وداع نہیں ہے۔یعنی (اس بیماری کی وجہ سے اس سے ساقط ہوجاتا ہے۔)

ملاحظہ: تحلل اصغر (چھوٹا حلال) کے بعد حاجی کیلئے عورت کے علاوہ باقی ساری چیزیں حلال ہوجاتی ہیں اور

تحلل اکبر کے بعد سب چیزوں کے ساتھ ساتھ عورت بھی حلال ہوجاتی ہے۔

یاددہانی: حج کے ایام اللہ کے ذکر واذکار، دعاؤں، قرآن کریم کی تلاوت اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے کے ایام ہیں، اس لئے اپنے وقت کو ان کاموں میں لگاؤ جس سے تمہیں ثواب اور نفع ملے، ان چیزوں میں گھسنے سے اپنے آپ کو بچاؤ جس میں تمہارے لئے نفع اور ثواب نہ ملے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُوْمَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلاَرَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدالَ فِى الْحَجِّ﴾ [البقرة:١٩٧] ترجمہ: "حج کے مہینے مقرر ہیں، اس لئے جو شخص ان میں حج لازم کرلے وہ اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے، گناہ کرنے اور لڑائی جھگڑے کرنے سے بچتا رہے"۔

حج کے ارکان:

١۔ احرام یعنی مناسک حج میں داخل ہونے کی نیت۔
٢۔ عرفات میں وقوف کرنا۔ ٣۔ طواف افاضہ ٤۔ صفا اور مروہ کی دوڑ

جس نے ارکان میں سے کوئی رکن چھوڑ دیا تو اس کا حج مکمل نہیں ہوا یہاں تک کہ اس رکن کو پورا کرے۔

حج کے واجبات:

١۔ میقات سے احرام باندھنا۔
٢۔ مغرب تک عرفہ میں ٹھہرنا۔ ٣۔ مزدلفہ میں رات گزارنا۔
٤۔ ایام تشریق کی راتیں منی میں گزارنا۔ ٥۔ جمرات کو کنکریاں مارنا۔
٦۔ طواف وداع کرنا۔ ٧۔ سرمنڈانا یا سر کے بال چھوٹا کرانا۔

جس نے واجبات میں سے کوئی واجب چھوڑ دیا تو اسے دم دے کر چھوڑ دے یعنی حرم میں قربانی کر کے حرم کے فقراء پر تقسیم کردے۔

حج میں مسنون چیزیں: حج میں مسنون چیزیں بہت ہیں ان میں سے چند کا ذکر ہوگا جس نے کسی سنت کو چھوڑ دیا تو اس پر کوئی چیز نہیں ہے۔

١۔ احرام باندھنے کے وقت غسل کرنا۔ ٢۔ مردوں کا دو سفید چادروں میں احرام باندھنا ایک تہبند اور دوسری بدن پر چادر ٣۔ تلبیہ پکارنا ٤۔ عرفہ کی رات منی میں گزارنا۔
٥۔ جمرہ صغری اور وسطی کی رمی کے بعد دعا کرنا۔ ٦۔ قارن اور مفرد کا طواف قدوم کا کرنا۔

احرام کے منافی امور: حالت احرام میں جن چیزوں کا کرنا منع ہے، یہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ بال کا منڈانا۔۲۔ ناخن کا تراشنا یا کاٹنا۔۳۔ مرد کا چپکنے والی چیز سے سر کا ڈھانکنا۔۴۔ مرد کا سلا ہوا کپڑا پہننا۔۵۔ خوشبو کا استعمال کرنا۔۶۔ خشکی کے جانور کا شکار کرنا یا مارنا۷۔ بیوی سے شرم گاہ کے علاوہ میں شہوت کے ساتھ مباشرت کرنا۔۸۔ نکاح کا کرنا۔ ۹۔ شرم گاہ میں وطی (جماع) کرنا۔

مندرجہ بالا محظورات میں سے اگر کسی نے بھول کر یا جہالت میں یا اس پر دباؤ ڈالا گیا اور مجبور ہو کر کوئی کام کر ڈالا تو اس شخص پر کوئی چیز نہیں ہے۔

[اَلْهَدْیُ] قربانی کے جانور: ذبح کی جگہیں: منی اور مکہ میں بھی نیز حدود حرم میں کسی جگہ بھی ذبح کرنا جائز ہے۔

جانوروں کی نوعیت: اونٹ یا گائے یا غنم (غنم جس میں دنبہ، بھیڑ اور بکری سب شامل ہیں)

☆ایک دنبہ ایک شخص کی طرف سے کافی ہوتا ہے اور ایک گائے یا ایک اونٹ سات (۷) آدمیوں کی طرف سے کافی ہوتا ہے۔ (بعض روایات کے مطابق اونٹ میں دس (۱۰) آدمی بھی شریک ہو سکتے ہیں)

☆اور جو شخص قربانی کا جانور نہ پا سکے یا اس کی قیمت کی ادائیگی سے قاصر ہو، تو اس پر ضروری ہے کہ وہ ایام حج میں تین (۳) دن روزہ رکھے اور سات (۷) دن گھر لوٹ کر روزہ رکھے اور یہ روزے عید کے دن سے پہلے بھی اور بعد میں بھی پے در پے یا متفرق رکھنا جائز ہیں۔

الحمدللہ وحدہ: اللہ کی تعریف اور نبی ﷺ پر درود و سلام کے بعد، پس تحقیق کہ میں نے ان تعلیمات کا جو مناسک حج کے سلسلے میں لکھی گئیں بغور مطالعہ کیا، تو میں نے انھیں ان کے عین مطابق پایا جو مشہور و معروف ہیں۔

مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث کی تعمیر نو

جیسا کہ اکثر احباب کے علم میں ہے کہ چوک اہل حدیث کا علاقہ شہر کے نشیبی علاقوں میں شمار ہوتا ہے اور اردگرد کی سڑکیں اور گلیاں بار بار تعمیر کی وجہ سے بلند ہو گئیں ہیں اور مسجد کی ملحقہ سڑک مسجد کے پلنتھ کے برابر ہو گئی ہے جس کی وجہ سے عموماً موسلادار بارش کے بعد پانی مسجد کے اندر داخل ہو جاتا تھا۔ اس بناء پر مسجد کی انتظامیہ نے فیصلہ کیا کہ مسجد کو گرا کر دوبارہ تعمیر کیا جائے۔ الحمد للہ اس غرض سے مسجد کو گرانا شروع کر دیا گیا ہے۔ عنقریب اس کی تعمیر نو کا آغاز کر دیا جائے گا۔ ان شاءاللہ

نوٹ: چوک اہل حدیث میں عارضی طور پر شامیانہ میں نماز جمعہ اور پنجگانہ نماز کا اہتمام کر دیا گیا ہے۔ جبکہ مستورات کیلئے ملحقہ گلی میں ممتاز مرحوم اور مختار بر کی صاحب کے گھر میں نماز جمعہ پڑھنے کا بندوبست کیا گیا ہے۔